سبق: ٦

وطن کے لیے۔۔۔

حاصلاتِ تعلّم

اِس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- نظم کا متن سُن کر سوالات کے زبانی جواب دے سکیں۔
- نظم سُن کر معلُومات اخذ کر سکیں۔
- اُردُو زبان کے حوالے سے برقی میڈیا پر نظم سُن کر اپنی پسند ناپسند کا اظہار کر سکیں۔
- کسی بھی نظم کا متن درست تلفّظ، آہنگ کے ساتھ دُہرا سکیں۔
- اسمِ ضمیر کی اقسام کی پہچان کر سکیں۔
- نظم پڑھ کر مرکزی خیال لکھ سکیں۔
- کسی منظوم کلام پر اپنے جذبات و احساسات کا مربُوط زبانی اظہار کر سکیں۔
- نظم کے اشعار کی حوالوں کے ساتھ تشریح لکھ سکیں۔
- الفاظ، تراکیب اور محاورات کو جُملوں میں استعمال کر سکیں۔
- الفاظ کا تلفّظ سمجھتے ہوئے درست اعراب لگا سکیں۔

سوچیں اور بتائیں

- کیا آپ احمد ندیم قاسمی کے بارے میں کچھ جانتے ہیں؟
- نغمہ "جیوے جیوے پاکستان" کس کی تخلیق ہے؟

کیا آپ جانتے ہیں؟

- پاکستان کے قومی ترانے کے خالق ابوالاثر حفیظ جالندھری ہیں۔
- آزادی اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ بہت بڑی نعمت ہے۔

برائے اساتذہ کرام

- تدریسی مقاصد کے حصول کو یقینی بنانے کے لیے ہر سبق کے آغاز میں "حاصلاتِ تعلّم" درج ہیں۔ اِن نکات کو مدِّنظر رکھتے ہوئے اِس نظم کی تدریس کی جائے۔
- طلبہ کی آمادگی کے لیے سبق پڑھانے سے پہلے "سوچیں اور بتائیں" کے عنوان سے سوالات اور "کیا آپ جانتے ہیں" کے عنوان سے اضافی معلومات فراہم کی گئی ہیں۔
- سبق کی تفہیم کو پرکھنے اور طلبہ کی توجّہ برقرار رکھنے کے لیے مطالعہ کے دوران میں "ٹھہریں اور بتائیں" کے عنوان سے بھی سوالات شامل کر دیے گئے ہیں۔
- سبق میں طلبہ کی دِل چسپی پیدا کرنے کے لیے پڑھانے سے قبل اور دورانِ تدریس متعلقہ سوالات پوچھے جائیں۔ کوشش کی جائے کہ تمام طلبہ اِس عمل میں شریک ہوں۔

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

NOT FOR SALE-PESRP

وطن کے لیے۔۔۔

تشوِیش	مَلُول	تہذِیب	روئیدَگی	خَزاں	اَندیشَہ	الفاظ
تش۔وِی۔ش	مَ۔لُول	تہ۔زِی۔ب	رُو۔یِیدَ۔گی	خَ۔زاں	اَن۔دے۔شَہ	تلَفُّظ

خُدا کرے ___ کہ مِری اَرضِ پاک پر اُترے
وہ فصلِ گُل، جسے اَندیشۂ زوال نہ ہو
یہاں جو پھُول کھِلے، وہ کھِلا رہے صدیوں
یہاں خزاں کو گزرنے کی بھی مجال نہ ہو
یہاں جو سبزہ اُگے، وہ ہمیشہ سبز رہے
اور ایسا سبز، کہ جس کی کوئی مثال نہ ہو
گھنی گھٹائیں یہاں ایسی بارشیں برسائیں
کہ پتّھروں سے بھی، روئیدگی محال نہ ہو
خُدا کرے ___ کہ نہ خَم ہو سرِ وقارِ وطن
اور اس کے حُسن کو تشویشِ ماہ و سال نہ ہو
ہر ایک فرد ہو تہذیب و فن کا اوجِ کمال
کوئی مَلُول نہ ہو، کوئی خستہ حال نہ ہو
خُدا کرے ___ کہ مِرے اِک بھی ہم وطن کے لیے
حیات جُرم نہ ہو، زندگی وَبال نہ ہو
خُدا کرے ___ کہ مِری اَرضِ پاک پر اُترے
وہ فصلِ گُل، جسے اَندیشۂ زوال نہ ہو

(احمد ندیم قاسمی)

ٹھہریں اور بتائیں

- پہلے بند میں شاعر نے کون سی دُعا مانگی ہے؟
- شاعر نے کس طرح کے سبزے کی دعا کی ہے؟
- وطن کا ہر فرد کیسا ہو؟

ہم نے سیکھا:

- ہمیں اپنے وطن اور یہاں کے لوگوں کے بہتر مستقبل کے لیے دُعا گو رہنا چاہیے۔
- اللہ تعالیٰ ہمارے وطن کو ہمیشہ سرسبز وشاداب رکھے اور دُنیا بھر میں عزّت و وقار سے سرفراز کرے۔
- اللہ کریم ہمارے ہر ہم وطن کو اعلیٰ ترین صلاحیتیں عطا کرے اور کبھی کوئی غم نہ دے۔

برائے اساتذہ کرام

- طلبہ کو سمجھایا جائے کہ یہ وطن ہمارے لیے سب کچھ ہے، ہمیں اس کی بہتری کے لیے کوشاں رہنا چاہیے۔
- ہمیں کوئی ایسا کام نہیں کرنا چاہیے جس سے ہمارے مُلک کی عزّت و آبرو پر حرف آئے۔
- طلبہ کو بتائیں کہ دُعا کو قبول کرنے والی ذات صرف اللہ تعالیٰ کی ہے۔

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

NOT FOR SALE-PESRP

مشق

۱ سوالات کے مختصر جواب دیں۔

(الف) شاعر نے "فصلِ گُل اور اندیشہءِ زوال" کے الفاظ استعمال کیے ہیں، ان سے کیا مراد ہے؟

(ب) شاعر نے اپنے وطن کو بہت سی دُعائیں دی ہیں، کسی دو کے متعلق بتائیں۔

(ج) سرِ وقارِ وطن سے کیا مراد ہے؟ (د) ہم اپنے وطن کا وقار کس طرح بڑھا سکتے ہیں؟

(ہ) آپ اپنے وطن کی کِس طرح خِدمت کرنا چاہتے ہیں؟

۲ اِس نظم کا مرکزی خیال تحریر کریں جو تین سُطور سے زائد نہ ہو۔

۳ صحتِ زبان کا خیال رکھتے ہوئے جُملے بنائیں۔

الفاظ	جُملے
اَرض	____________________
زوال	____________________
مجال	____________________
وقار	____________________
تشویش	____________________
مَلُول	____________________

۴ نظم "وطن کے لیے۔۔۔" کا متن پڑھیں اور نیچے دیے گئے مصرعے کو درست طور پر مکمل کریں۔

(الف) یہاں جو ________ کھلے وہ کھلا رہے صدیوں (ب) اور ایسا ________ کہ جس کی کوئی مثال نہ ہو

(ج) گھنی گھٹائیں یہاں ایسی ________ برسائیں (د) خُدا کرے کہ نہ خم ہو سرِ ________ وطن

(ہ) کوئی ________ نہ ہو، کوئی خستہ حال نہ ہو (و) حیاتِ جُرم نہ ہو، زِندگی ________ نہ ہو

۵ نظم کے پانچویں اور چھٹے شعر کی تشریح مع حوالۂ اشعار تحریر کریں۔

۶ درج ذیل تلفّظ پڑھیں اور الفاظ کو اعراب کی مدد سے لکھیں۔

الفاظ	اندیشہ	روئیدگی	تشویش	ملول	وبال
الفاظ مع اعراب	______	______	______	______	______
تلفّظ	اَن۔دے۔شہ	رو۔ای۔د۔گی	تش۔وی۔ش	م۔لو۔ل	و۔با۔ل

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

NOT FOR SALE-PESRP

۷ نظم دوبارہ پڑھیں اور بتائیں آپ کو اس نظم میں سے کون سا شعر پسند آیا؟ پسندیدگی کی وجہ بھی بتائیں۔

قواعد سیکھیں

اسمِ ضمیر (Pronoun)

جملوں میں آنے والے ایسے الفاظ جو کسی اسم کی جگہ استعمال ہوں تا کہ اسم کی تکرار سے عبارت بوجھل نہ ہو، اسمِ ضمیر کہلاتے ہیں۔ مثلاً:

(i) احمد محنتی طالب علم ہے۔ احمد ساتویں جماعت میں پڑھتا ہے۔ احمد کے دوست اور اُستاد احمد سے خوش ہیں۔

(ii) احمد محنتی طالب علم ہے۔ وہ ساتویں جماعت میں پڑھتا ہے۔ اُس کے دوست اور اُستاد اُس سے خوش ہیں۔

پہلی عبارت میں اسم 'احمد' کی تکرار ہے جب کہ دوسری عبارت کے دوسرے اور تیسرے جملے میں اسم 'احمد' کی جگہ پر اسمائے ضمیر 'وہ' اور 'اُس' استعمال ہوئے ہیں۔

۸ درج بالا تصور کو مدِّ نظر رکھ کر اسمائے ضمیر "تُو"، "تُم" اور "آپ" کی مدد سے تین جُملے بنائیں۔

سرگرمیاں

(الف) اپنی پسند کا ملّی نغمہ یاد کریں۔

(ب) اِس نظم کو چارٹ پر خوش خط لکھیں اور جماعت کے کمرے میں آویزاں کریں۔

(ج) 'وطن کی محبت'' کے موضوع پر مضمون لکھیں جو ادکم از کم ۲۰۰ الفاظ پر مشتمل ہو۔

(د) آپ کرونا وائرس سے متعلق دستاویزی پروگرام کو غور سے سنیں اور پھر اُس سے متعلق مختلف سوالات کے جواب دیں۔

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

برائے اساتذہ کرام

- سرگرمی (د) کروانے کے لیے طلبہ کو کرونا وائرس سے متعلق کوئی دستاویزی پروگرام سُنوائیں۔ بعد ازاں ہر طالب علم سے پروگرام کے متعلق علیحدہ علیحدہ سوالات کریں اور یہ جانچنے کی کوشش کریں کہ کیا انھوں نے اِسے توجّہ سے سُنا بھی تھا یا نہیں۔ اگر وہ آپ کے سوالات کے درست جواب دینے میں ناکام رہتے ہیں تو اس کا مطلب یہ ہوا کہ ان کی توجّہ اس سرگرمی کی جانب نہ تھی اور وہ پروگرام کو غور سے نہیں سُن رہے تھے۔ لہٰذا اُنھیں سُننے کی اہمیت کا احساس دلائیں۔